دو ستارا

وہ آسمان سے دیکھا۔ آسمان میں بہت زیادہ سے ستا
روں کو وہ دیکھا۔ وہ سوچا کی ستاروں بہت خوبصورت ہیں
اس وقت اس کی آنکھوں نے برنے لگی۔ اس نے آسمان سے دیکھ
نے کی وقت ایک ستاروں نے ~~ایک~~ ایک چادل کے ساتھ چلتی
ہے۔ یہ ستارا باکی ستاروں کی جیسے نہیں تھی۔ وہ بہت خو
ب صورت ہے۔

اس نے سوچا کی ~~ستاروں نے~~ وہ ستارا اس کی ماں
ہے۔ اور وہ ستارا کہاں کی تیری پیاری ماں یہاں خوش ہیں
اس کی آنکھوں نے برنے لگی۔

اس وقت یہاں ایک بڑے مالک دار حسین نے آیا۔ ایک بچہ
ایک بڑا پیڑ کے پاس بیٹھی ~~تھی~~ دیکھی۔ اس نے جلدی سے اس بچی
کے پاس چلی گئی۔

وہ پوچھا ارے بیٹھا تم کون ہے؟ تمہاری نام کیا ہے؟
قاسم نے حسین صاحب کو دیکھا۔ اس نے جواب نہ دیا۔ وہ رونے
لگی۔

حسین صاحب نے یہ دیکھ کر پریشان ہو گئی۔ وہ پوچھا۔ بیٹھی
تم ~~کون~~ کون ہے؟ تم کیوں رونے؟

قاسم نے سر اٹھا کر کہا۔ میرا نام قاسم ہے۔ میں اگلے شہر
سے آیں ہے۔

تم یہاں کیسے آئیں ؟ تمہاری ساتھ کوئی بھی نہیں ہے ؟
حسین صاحب نے پوچھا۔

قاسم رو کر کہا۔ میرا ساتھ کوئی بھی نہیں۔

حسین صاحب نے نوکر سے بلاکر کچھ پانی لینے کے لیے کہا۔
اور پوچھا۔ تمہاری ماں باپ کہاں ہے؟ گھر میں ہے نا؟

قاسم کچھ بھی ~~کہا~~ نہ بولکر سر اٹھا کر رونے لگی۔

حسین صاحب نے ~~اس کی سر~~ پہ دیکھ کر کچھ بھی نہیں بولا۔
اب وہ قاسم کو لیکر گھر چلنے لگی۔ قاسم نے اس کے ساتھ
چلی۔

نوکروں نے اس کے لیے پانی لیکر آیا۔ حسین صاحب نے پا
نی قاسم کو دیا۔ وہ اچانک سے سب پانی پی رہی۔

حسین صاحب نے نوکر سے پوچھا۔ میرا اوویس لیکر آؤں۔
میں ابھی آؤں۔ یہ کہہ کر حسین صاحب نے باہر نکلا۔

قاسم نے کچھ ~~بھی~~ بھی بولکر یہاں بیٹھا۔ اور اب وہ اس
کی زندگی کے بارے میں سوچا۔

قاسم پانچ ~~ویں~~ کلاس میں پڑھنا ایک بچی ہے۔ اس کی گھر میں

60th Kerala School Kalolsavam, Nov 28 - Dec 1, 2019 _ Kasaragod

Item Code: 647 Participant Code: 12

وہ اور اس ~~کی~~ کا ماں صرف ہے۔ اس کا پاپا دو سال سے پہلے
ایک ایکسیڈنٹ میں مر گیا۔ اس کے بعد ~~اس~~ اس کی ماں ایک
کپڑا کا دوکان میں کام کر اس کی زندگی گزر کرتی ہے۔

قاسم اسکول میں ساری پروگرام اور پڑھائی بات میں پہلے
ہے۔ ~~اس~~ وہ ماں سے بہت پیار کرتا ہے۔ وہ چھوٹی بچارا ماں
کی ساتھ دوکان سے چلتی تھی۔

اس کا ماں رملہ ایک اچھی عورت تھی۔ وہ شہر کی ایک بڑے
دوکان میں کام کرتی ہے۔ یہ دوکان کی مالک ایک لالچ اور
غصہ والی ہے۔ وہ رملہ سے ہر وقت جھگڑا کرتی ہے۔

ایک دن قاسم نے اسکول جاتی کی وقت اس نے ~~اس اس~~
ان کا دوست رام کے پاس ایک گھڑی کو دیکھا۔ قاسم کو
یہ گھڑی بہت ~~بہت~~ پسند ہو گئی۔ وہ شام سے گھر واپس آ کر
اس کی ماں سے کہا۔ ماں میرے لیے ایک چھوٹی خواہش ہے۔

کیا ہے قاسم؟ کیا ہے تمہاری چھوٹی خواہش...؟ رملہ
نے پوچھا۔

میرے لیے ایک گھڑی چاہیے۔ میرے پاس گھڑی نہیں ہے۔
قاسم نے دکھ سے کہا۔

یہ سن کر رملہ کو بھی دکھ ہو گئی۔ وہ کہا۔ بیٹے تم
کیوں دکھ ہو۔ اگلے مہینے میں تمہارے لیے ایک نیا اور اچھی گھڑی

خرید دوگا۔ ~~خ~~ قاسم کچھ سوچ کر مسکرا کر کہا۔ ہاں۔ اگلے مہینہ
میں میرے لیے ایک نیا گھڑی خریدو۔۔۔۔
رملہ نے یہ سن کر مسکرانے لگی۔
~~اس دن سے~~ ~~وہ اسکول نہیں جاتی~~۔ ~~سب چلنے لگی~~
اس دن کے بعد پڑھی کا دن تھی۔ وہ اس کا ماں کے ساتھ
دوکان سے چلی۔ ~~دوکان میں~~ یہ دن دوکان میں دوکان کی
مالک گنیش داس بھی تھی۔ وہ رملہ کے ساتھ قاسم کو
دیکھ کر کہا۔ ارے یہ کون ہے۔ تمہارا بچہ ہے نا۔ رملہ
رملہ نے کچھ بھی نہ جواب ~~دیکھ~~ دیکر جہاں سے چلی۔ یہ وقت
قاسم گنیش کے پاس اس کی پسند پڑھ گھڑی کو دیکھا۔
اس نے یہ گھڑی کو دیکھ کر ماں کے ساتھ چلی۔
~~کل اس نے چلنے لگی~~۔ ~~وہ~~۔ کل اس نے اسکول چلنے لگی۔
اس کا ساتھ دوست کوکل بھی تھی۔ وہ ایک چور بھی تھی۔
~~قاسم نے~~ کہا۔ ارے کوکل میں کل ماں کے ساتھ
دوکان چلی۔ اس وقت میں ~~د~~ دوکان کی مالک کے پاس
گھڑی کو دیکھا۔ وہ گھڑی رام کی گھڑی جیسے ~~ہے~~ ہے۔
مجھے بہت پسند ہو ~~گئی~~ گئی۔ قاسم نے کہا۔
کوکل نے کچھ بھی نہ جواب دیا۔ وہ من میں گھڑی رکھنے
کے لیے تیار ہو کر دیا۔

اگلے مہینے آگئی۔ قاسم نے ماں کے ساتھ گھڑی خریدنے
کے لیے کشمیر کی ایک دوکان سے چلی۔
قاسم نے دوکان میں اس کی پسندیدہ گھڑی کو دیکھا۔
وہ ماں سے کہا۔ ماں میرے لیے یہ گھڑی چاہیے... مجھے
یہ گھڑی بہت پسند ہے۔
رملہ ~~دوکان~~ دوکان دار سے کہا۔ ارے بھائی یہ گھڑی کو
کتنی چاہیے ؟
1000 روپیہ ہے۔ اس نے جواب دیا۔
یہ سن کر رملہ نے تعجب ہو گئی۔ وہ پوچھا یہ
گھڑی کو 1000 روپیہ ؟
قاسم بھی یہ سن کر تعجب ہوا۔ وہ کہا۔ ماں میرے
لیے یہ گھڑی نہیں چاہیے۔
رملہ نے یہ سن کر پریشان ہو گئی۔ وہ کہا۔ قاسم میں
نے اگلے مہینے یہ گھڑی خریدو۔ آج میرے پاس اتنی پیسا
نہیں ہے۔
قاسم کچھ بھی نہ جواب دیا۔ قاسم اور رملہ
نے گھر واپس چلی۔
دو کل چھٹی کا دن بھی تھی۔ قاسم نے ماں کے ساتھ
دوکان چلی۔

کنچینش داس نے یہ دن آیا۔ قاسم نے کنچینش داس
کی گھڑی دیکھنے لگی۔ اس یہ گھڑی بہت پسند ہو گئی تھی۔
کو وہ کوکل بھی چاچا آیا۔ اس نے قاسم کو دیکھ
کر کہا۔ ارے تم یہاں ~~کیا~~ کیا کرتے ہے؟ یہ تمہاری
مان ہے نا؟

قاسم نے کہا۔ ~~میری~~ میری ماں کو مدد کرنے کے لیے یہاں
آیا۔ کوکل نے یہ سن کر چلنے لگی۔

کچھ وقت کے بعد کنچینش داس نے غصہ قاسم کے
پاس آیا۔ اور کہا۔ ارے چور میری گھڑی کیا ہے۔ تم ~~میری~~
میری گھڑی کہاں رکھا۔

قاسم نے پریشان ہو گئی۔ وہ میں چور نہیں ہو۔ میرا
پاس تمہارا گھڑی نہیں ہے۔

یہ آواز سن کر رملہ نے یہاں آیا۔ اور پوچھا۔ کیا ہے!
کیا بات ہے۔

کنچینش داس نے کہا۔ تمہاری بچہ میرا گھڑی کہاں رکھا۔ وہ
چور ہو۔

رملہ یہ سن کر تعجب ہو گئی۔ اور کہا۔ میری بیٹا چور
نہیں ہو۔ اس نے رونے لگی۔

قاسم نے کچھ بھی نہیں بولا..... وہ رونے لگی۔

اس نے ماں کی پاس جاکر کہا۔ ماں میں جو رہیں ہو
میں گھڑی میں چھپا دیا۔
کپتان نے کہا۔ فکر جو رہیو۔ میں پولس کو بلاتی
ہے۔ وہ ابھی آؤ گا۔
قاسم نے یہ سب کر پریشان ہو گئی۔ وہ رو کر
بیان بپ ڈھا۔ رملہ بھی بہت پریشان ہے۔
کچھ وقت کے بعد یہاں پولس آیا۔
پولس والوں نے قاسم کو لیکر چلی گئی۔
رملہ نے یہ سب دیکھ کر پریشان ہوکر پولس گھاڑی
کی پیچھے دوڑا۔۔۔۔ اچانک سے ایک لوری نے آکر رملہ
سے پکڑا۔۔۔۔ رملہ سڑک پر گر گئی۔
یہ سب دیکھ کر کوکل نے مسکرانے لگی۔ اور سوچا
وہ قاسم سے بات نہیں کرنے کی بعد وہ کچھ بھی نہیں
سوچ کر کپتان کی اوفیس چل کر گھڑی پکڑا۔۔
اس وقت یہاں کوئی نہیں ہے۔
کچھ لوگوں رملہ کو اسپتال سے لے گئی۔
لیکن بھی رملہ مر گئی۔ قاسم یہ سب نہیں پتا۔
دو دن کا بعد پولس والوں نے قاسم کو چھوڑ دیا۔
اس نے گھر آیا۔۔۔

راستے میں اس نے سوچا۔ دو دن ماں کیوں پولیس سٹیشن
میں نہیں آئی ... یہ سوچ کر اس نے گھر نکلا ...
لیکن وہ ماں کو نہیں دیکھا۔ گھر میں گھر کی مالک [illegible]
شنکر جی صرف ہے۔
قاسم نے پوچھا۔ ماں کیا ہے شنکر جی ...؟
شنکر نے کچھ نہ جواب دیا ...
قاسم نے پوچھا ... میری ماں کیا ہے ...
شنکر نے کچھ سوچ کر [illegible] دو دن کی ساری جا
نہیں کہنے لگی ...
یہ سب سن کر قاسم نے رونے لگی ...
میری ماں ... میری ماں ...
شنکر جی نے کہا۔ پوچھا تم تمہاری دادی بھی یا
س چلو۔ وہ تمہارے لیے انتظار کرتا ہے ...
قاسم نے کچھ بھی نہیں کہہ کر یہاں سے نکلا ...
اب وہ یہاں آیا ...
~~حسین صاحب~~ قاسم نے یہ سوچنے وقت
حسین صاحب نے یہاں آیا۔ وہ پوچھا ... بیٹا کیو ...
تمہاری کہانی ...
قاسم نے [illegible] کچھ سوچ کر اپنی ساری [illegible] کہانی بتا

سن کر حسین صاحب بھی رونے لگی۔۔۔

وہ کہا ... ~~تم~~ آج سے بھی ~~تھا~~ تم میری بچی ہو۔۔۔

میرا بھی بچہ نہیں ہے۔۔۔

آؤ میرا ساتھ۔۔۔۔۔

قاسم نے کہا ... حاجی ~~بھ~~ بھیتا ...... میں میرا ماں کو ~~دیکھ~~ دیکھتی ہے ... وہ آسمان میں ایک ستاروں جیسے ہے۔ ماں کی ساتھ میری باپ بھی ہے۔۔۔

~~ح~~ حسین صاحب نے یہ سن کر ~~خوش~~ مسکرانے لگی۔۔۔

قاسم نے ~~حسین~~ حسین صاحب کے ساتھ چلنے لگی۔۔۔

یہ دیکھ کر آسمان میں ~~۲~~ دو ستاروں نے خوشی سے مسکرانے لگی۔۔۔

وہ آج بڑا بے IAS اوفیسر بن گئی ... وہ اس کی ساری پروبلم میں بیان کیا ... ~~میری ماں آج بھی~~ کہ ستاروں آج بھی ہے۔ تیری پیاری ماں یہاں خوش ہو۔۔۔